



”سات ٲلاک کرنا وال گنا وں سے بچو

ابو ٲریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: ”سات ٲلاک کرنا وال گنا وں سے بچو“ صحابہ کرام نے دریافت کیا : اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، کسی ایسی جان کو ناحق قتل کرنا جسے اللہ نے حرام کیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے میدان سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا اور بھولی بھالی پاک دامن مؤمنہ عورتوں پر تہمت لگانا“
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم اپنی امت کو سات ٲلاک کرنا وال جرائم اور گنا وں سے دور رکھنے کا حکم دے رہے ہیں جب آپ سے پوچھا گیا کہ وہ سات جرائم اور گنا کیا ہیں؟ تو فرمایا : 1- شرک کرنا یعنی کسی کو کسی بھی طرح سے اللہ کے جیسا قرار دینا اور کوئی بھی عبادت غیر اللہ کے لیے کرنا شرک سے آغاز اس لیے کیا کہ شرک سب سے بڑا گنا ہے 2- جادو کرنا جادو نام ہے اس طرح گمراہ لگانے، دم کرنا اور دواؤں وغیرہ کے استعمال کا، جو جادو کیے ہوئے شخص کے جسم میں اثر انداز ہو کر اس کی جان لے لے، یا اسے بیمار کر دے یا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یہ ایک شیطانی عمل ہے اس کے بیش تر حصے کے لیے شرک کرنا اور ناپاک ارواح کو خوش کرنا والے کچھ کام کرنا کی ضرورت پڑتی ہے 3- کسی ایسی جان کا قتل کرنا، جسے کسی شرعی سبب کے بغیر قتل کرنا سے اللہ نے منع کیا ہے اور شرعی سبب کے پائے جانے پر بھی قتل کرنا کا کام حاکم کا ہے 4- سود لینا، چاہے اسے کھایا جائے اور اس سے کسی اور طرح سے فائدے اٹھایا جائے 5- ایسے نابالغ بچے کا مال ٲڑپ لینا، جس کا باپ مر گیا ہے 6- کفار کے ساتھ ہونے والی جنگ کے میدان سے بھاگ بھڑا ہونا 7- پاک دامن آزاد عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا اسی طرح مردوں پر بھی زنا کی تہمت لگانا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3331>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

